سوال

(407) عورت کا اپنے سے بڑی عمر کے مرد کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہوجانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت ایک ایسے مرد سے نکاح کرنے پر راضی ہوگئی جو اس سے عمر میں بڑا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں آپ کا خط ملا جس میں آپ نے یہ ذکر کیا ہے کہ آپ کو اپنی عمر سے چھوٹی لڑکی کے ساتھ نکاح کا اتفاق ہورہا ہے۔ اور اس کی عمر اکیس سال ہے جب کہ آپ کی عمر باون سال ہے اور اس نے آپ سے موافقت کرلی ہے اور وہ اس کے گھر والے اس پر راضی ہیں بعض لوگوں نے اس شادی پر اس لڑکی کے آپ سے کم سن ہونے کی وجہ سے اعتراض کیا ہے اور آخر تک جو آپ نے خط میں وضاحت کی میں نے اس کو پڑھا۔

پس اس کا جواب یہ ہے: اگر عورت راضی ہے اور وہ عاقلہ اور سمجھدار ہے اور اس کے اولیاء راضی ہیں اور آپ اس کے کفو ہیں تو اس میں کوئی شرعی مانع نہیں جو اس شادی سے روکتا ہے اور جو اس پر اعتراض کررہا ہے وہ غلطی پر ہے۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 349

محدث فتویٰ